السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی مملوک اراضی ایک شخص کو اجارہ دیا کہ بعد وفات زید کے وہ شخص تاحیات اپنی اس اراضی پر قابض و دخیل ہوگا اور بعد اجارہ کے زید نے اس زمین کو بیع کردیا اور قبالہ بیع میں یہ لکھا کہ تاحیات اس شخص مستاجر کے اراضی مبیعہ قبضہ میں اسی کے رہے گی اور مشتری صرف اجری (جو محض اقل قلیل ہے) پائے گا پس اس قسم کا اجارہ صحیح اور نافذ ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جارہ اولاً صحیح تھا لیکن جب زید آجر نے اس اراضی کو جس کو اجارہ دیا تھا بعد اجارہ کے بیع کردیا تو اجارہ مذکورہ باطل ہوگیا اب نافذ نہ ہوگا یہ اجارہ پہلے اس لیے صحیح تھا کہ یہ اجارہ مضافہ ہے کیونکہ زمانہ مستقبل کی طرف مضاف کیا گیا ہے اور ایسا ہی اجارہ، اجارہ مضافہ ہے اور اجارہ مضافہ صحیح ہے

تصح الاجارة مضافا الی الزمان المستقبل بالاجماع "اھ"

دیکھو: درمختار مع ردالمختار چھاپہ مصر: 62/5) زمانہ مستقبل کی طرف مضاف کیا ہوا اجارہ بالاجماع درست ہے) اجارہ مذکورہ بعد بیع اراضی مذکورہ اس لیے باطل ہوگیا کہ اجارہ مضافہ بعد بیع شے مستاجرہ کے باطل ہوجاتا ہے۔)

(ولو مضافة کاجزتکہا غدا وللموجر بیعہا الیوم و تبطل الجارة بہ یفتی خانیة (درمختار: 4/5"

(اگر وہ اجارہ مضافہ ہو جیسے میں کل تمھیں یہ اجارہ دوں گا اور اجارہ دینے والے کو آج اسے بیچنے کا حق حاصل ہے اور (اگر وہ اسے بیچ دے تو) اجارہ باطل ہوجائے گا۔ اسی پر فتوی دیا جاتا ہے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 625

محدث فتویٰ